پھر میں اُسکے گاؤں میں گیا۔ سب کو سمجھایا پھر اُس نے اپنے دوست چوہدری
دھیان سنگھ قوم ملوہ سے ملایا۔ جب یہ لالچوں کی شرارت کو سمجھا تو اُس نے مجھے
بتایا کہ فلاں تاریخ کو اُنکا ماسٹر تارا سنگھ ماناوالہ میں اُنھیں راولپنڈی کا بدلہ
لینے کے لئے حملہ کرنیکی آخری تاریخ دینے آ رہا ہے۔ اسلحہ پہنچ چکا تھا۔ چونکہ مجھے فرصت
نہ تھی اسلئے میں نے خط ~~ـــ~~ ماناوالہ کو لکھ دیا۔ جس میں چند سوال مع جوابات
لکھ کر کہا کہ جوابوں کی درستی کی تسلی کسی سنت گرو صاحب کی ٹکسالوں کے پڑھے
ہوئے سنتوں سے کرالو۔ پھر یہ سوال اپنے ماسٹر تارا سنگھ سے پوچھو اگر ایک کا بھی جواب
دے سکے تو اسکے پیچھے لگو ورنہ کیوں بھوکے پھرتے ہو۔ خیر دھیان سنگھ کے ساتھ
سنت نرنجن سنگھ قوم جٹ اجیت سر والے کے پاس گئے وہ میرے ساتھ اتفاق
کر گئے تب دھیان سنگھ نے لب لنگ کٹوں پر حملہ کرنے کا خیال ترک کر دیا
اور ماناوالہ میں بھی یہ پروگرام رہ گیا ورنہ اُس شرارت کا بدلہ ہمیں 15 اگست
1947 کے فوراً بعد چکانا پڑتا تھا۔ سو اسطرح پرماتما نے ہم مٹھی بھر جٹوں کو بچایا
اسطرح جب پڑوس کے اٹھائیس حملہ کرنے کے لئے آئے تو میرے سمجھانے
مانے پر وہ واپس لوٹ گئے اور شاہ جو تھا نمبردار کھوڑیانوالہ تھا کے حملہ میں
بھی شامل نہ ہوئے۔ اُسوقت پرماتما نے ہمارا لیڈر ~~ـــ~~ وہ بنوا دیا جو میجر تھا
اور داڑھی کٹواتا تھا۔ اسلئے اور میرے سمجھانے کی وجہ سے بھی سکھ سکھ
نہیں کہتا تھا۔ اپنے باپ جٹ کا نام لیتا تھا اسلئے ہماری محافظ پٹھان ملٹری نے
ہمارے ایک آدمی کا بھی نقصان نہیں کیا۔ حالانکہ شاہ کے کرائے حملہ میں
کئی دو صد کے قریب لب لنگ کٹے مارے گئے اور سب جلا بھی دئے۔ اس
حملہ میں ہمارا فوجی افسر پہنچ کر مشین گن سے نا   کر کے واپس لوٹ
گیا تھا۔ ہماری طرف سے 45 کے قریب مرے۔ تھانہ ٹھیکری والا میں پرماتما نے
جتا جوٹ چوہدریوں کی رکھشا کے لئے تھانیدار پٹھان بھجوا رکھا تھا۔ جب وہ
اپنے آپکو پٹھان کہتا تھا تو جٹ بھی اپنے باپ ~~ـ~~ جٹ کا نام لے دیتے تھے۔ سو
باپ جٹ نے وہاں بھی رکھشا کی۔ پٹھان ملٹری لگائی تو گئی تھی ہماری پھکّی
اُڑانے کیلئے لیکن وہ باپ کا نام لینے والے ہونے کی وجہ سے یعنی ہندو بنے رہنے کی
وجہ سے اہنسک تھے۔ پہلے تو ہمیں بلا وجہ جٹوں سے جٹوں کو لڑانے کے لئے
ہندو سکھ مسلم کہا گیا۔ اب جب ہم بچ کر آ گئے ہیں تو اب کشمیر کے بہانے
جنگ لگوا کر ہمارے جتا جوٹ اور بودی جینئو والے جٹوں کو ہندی کا نام
دیکر اور لب لنگ کٹے جٹوں کو پاکستانی کا نام دیکر لڑائیں مروائینگے۔